(EDITORIAL) اداریہ

محرم نے 'وقت' کو موڑا، نا!

وقت کا بہتا ہوا دھارا پھر محرم تک آ گیا کہ امام حسینؑ کا غم چھا گیا۔ یہاں پر قلم نے اپنے 'ہوش وحواس' کی پوری درستی میں یہ کہا۔ قلم یہ نہ کہہ پایا بلکہ کہہ بھی نہیں سکتا کہ 'وقت کا دھارا محرم لے آیا'۔ آپ بھی قلم کے ساتھ چلیں تو یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ وقت کا یہ دھارا جو کبھی بارہ مہینے لاتا تھا، اب گیارہ مہینے لائے تو لائے مگر محرم کو نہیں لا سکتا۔ کیوں؟ اس لئے کہ ۶۱ ھ (۶۸۰ء) میں 'محرم' نے 'وقت' کو وہ زبردست ٹکر دی اور اسے ایسے پچھاڑا کہ وقت کا دھارا مڑ گیا۔ 'محرم' جما رہا، ڈٹا رہا۔ 'محرم' کے آگے وقت کا سارا کس بل ڈھیلا ہو کر رہ گیا۔ 'محرم' جما اور وقت کی پوری گرمی میں جما، ایسا ڈٹا کہ وقت اس کا بال بھی بانکا نہ کر سکا۔ اب وقت کی خیر اسی میں ہے کہ اس محرم کو یاد کرتا رہے، کم سے کم ایک مہینہ اس کی یاد کو زمانہ کا سرنامہ کر دے۔

ہوسکتا ہے، کسی کسی کو قلم کی یہ بات خیالی لگے، یا شاعری لگے۔ تو چلئے، قلم کچھ اور کہہ کے دیکھتا ہے۔

وقت کی بڑی پرانی کہاوت ہے: Might is right (طاقت حق ہے)۔ اس کہاوت کو ہمارے دیسی محاورہ ''جس کی لاٹھی اس کی بھینس'' سے ملایا جاتا۔ بہرحال یہ کہاوت دنیوی حکومت کا 'گرو منتر' (गुरुमन्त्र) بھی رہا ہے۔ حکومت کے گلیاروں میں یہی منتر جپا جاتا رہا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر سپر پاور سے لے کر محلہ کے دبنگوں تک جدھر دیکھئے یہی منتر تکیہ کلام ہے۔ یزید کو بھی اپنے محل میں یہ منتر پڑا مل گیا تھا۔ یا یوں کہئے، ترکہ میں ملا تھا۔ اس نے اس ترکہ کی لاج رکھنے کو راج کی پوری طاقت داؤں پر لگا دی۔ حرام نشہ کے ساتھ حکومت کے نشہ میں بھی دھت یزید نے یہ منتر آزمانے کی ٹھانی تو اسے کوئی نہیں سوجھا، ایک امامؑ کو چھوڑ کر۔ یزید نے اپنی راج سی دھونس میں ایک دنیا ہتھیا لی، اپنی سی بھرپور 'طاقت' جتا لی۔ (کہنے کو 'وقت' کو اپنا کر لیا۔) ادھر امامؑ کی نظر میں یہ دنیا، یہ طاقت، یہ وقت کیا سماتا۔ ہاں! اس پھیلی 'دنیا' سے چن چن کے حق کے پروانے اپنی طرف کر لئے۔

اب یہ یزید کی مت ماری گئی تھی یا قسمت کا پھیر تھا، وہ اپنی سی بھرپور اور زبردست طاقت (بغیر حق) کے ساتھ امامؑ کے حامی حق (باطاقت) سے ٹکرا گیا یعنی پرانی کہاوت 'طاقت حق ہے' (زمانہ کی زبانی بانی) کو حق کی سیسہ پلائی دیوار سے ٹکرا دیا۔ ٹکر (Impact) تو ضربی ہوتی ہے۔ جو طاقت کی Equation بدل دیتی ہے۔ وقت کی کہاوت 'مڑ' گئی اور وقت کی دیوار کا نقش ابھرا: **حق ہی طاقت ہے** (حق خود ہی طاقت ہے) کوئی ہے کیا جواب بھی نہ کہے گا کہ محرم نے وقت کو موڑ دیا اور ایسا موڑا کہ وقت یزید کا وارث بھی نہ پا سکا۔

طاقت کی اس وقت کی توانا علامت تلوار تھی۔ محرم کی یاد کے حوالہ شعاع عمل کا یہ خاص شمارہ 'اسلام اور تلوار' سے متعارف کرا رہا ہے۔ اس کے دوسرے مضامین اور منظومات کا پیغام (مقصد حسینی) بھی یہی ہے کہ حق ہی اصل طاقت ہے، یہی اسلام ہے، یہی انسانیت بھی، یہی حسینیت بھی۔

حسینیت زندہ باد۔۔۔۔

(م۔ر۔عابد)